

افریقی ممالک کے ساتھ اپنی تعلقات کو فعال اور مضبوط بنانے کیلئے نئی کوششیں جاری ہیں

Posted On: 20 FEB 2017 12:19PM by PIB Delhi

روانڈا اور یوگانڈا کے دورے پر روانگی کے موقع پر ہوائی جہاز کے اندر نائب صدر جمہوریہ کا میڈیا سے خطاب

نئی دہلی۔ 20 فروری۔ نائب صدر جمہوریہ ہند جناب ایم حامد انصاری نے کہا ہے کہ بھارت - افریقہ فورم سربراہ ملاقات (آئی اے ایف ایس) کے بھارت میں اہتمام کے بعد، حکومت نے افریقی ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو زیادہ مستحکم اور فعال بنانے پر توجہ دینے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ نائب صدر جمہوریہ ہند نے ان خیالات کا اظہار ایئر انڈیا کے خصوصی طیارے میں، روانڈا اور یوگانڈا کے سفر پر روانہ ہونے کے دوران میڈیا سے ہوائی جہاز کے اندر خطاب کرتے ہوئے کیا ہے۔ سماجی انصاف و تفویض اختیارات کے وزیر مملکت جناب وجئے سمپلا اور نائب صدر جمہوریہ ہند کے ساتھ جانے والے وفد کے اراکین بھی اس موقع پر موجود تھے۔

نائب صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ صدر جمہوریہ ہند نے تین ممالک کا دورہ کیا تھا جبکہ وزیراعظم نے چار ممالک کا دورہ کیا تھا اور وہ اب تک، پانچ ممالک کا دورہ کر چکے ہیں اور موجودہ دورہ ان کے دوروں کی تعداد میں مزید دو دوروں کا اضافہ کریگا۔ اعلیٰ سطحی سیاسی سطح پر کیے جانے والے یہ تمام دورے حکومت کی جانب سے افریقی ممالک کے ساتھ اپنے ربط و ضبط کو فروغ دینے کیلئے کی جانے والی دانستہ کوششوں کا حصہ ہیں۔

نائب صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ 1990 کے تکلیف دہ تجربے کو نظر انداز کرتے ہوئے، روانڈا کی معیشت نے اب مسلسل ترقی کی جانب قدم بڑھایا ہے۔ تجارت اور کاروبار پر توجہ دی جارہی ہے اور بھارت کا ایک تجارتی وفد نائب صدر جمہوریہ ہند کے دورے کے شانہ بہ شانہ روانڈا کے دورے پر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارتی کمپنیاں افریقی ممالک میں داخلے کے لئے روانڈا کا استعمال ایک داخلی دروازے کے طور پر کرسکتی ہیں اور اس کام میں روانڈا کی متحرک معیشت اور اس کی فعالیت سے مدد لے سکتے ہیں۔ ہمارے ترقیاتی تعاون کے ایک حصے کے طور پر ہم نے متعدد پروجیکٹوں کے سلسلے میں روانڈا کے ساتھ اشتراک کیا ہے۔ نائب صدر جمہوریہ ہند نے کہا ہے کہ یوگانڈا میں بڑی تعداد میں بھارتی نژاد لوگ موجود ہیں اور وہ یوگانڈا کی معیشت کی ترقی میں ایک اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ یوگانڈا خود افریقہ میں ایک اہم کردار ادا کرنے والا ملک ہے اور یوگانڈا کے ساتھ ہمارے بہترین تعلقات استوار ہیں۔

نائب صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ دونوں ممالک کے ساتھ ہمارے مضبوط ترقیاتی تعاون کے سلسلے قائم ہیں اور یہ تعلقات اپنی نوعیت کے لحاظ سے منفرد ہیں کیوں کہ ترجیحات کا فیصلہ افریقی شراکت داروں کی جانب سے کیا جاتا ہے۔ بھارت میں افریقی شہریوں کی سلامتی اور تحفظ کے سوال پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ حکومت ہند نے اپنی جانب سے صورتحال بالکل واضح کر دی ہے کہ اس طرح کے واقعات بہت کم رونما ہوتے ہیں اور اکثر غیر سماجی عناصر ہی اس طرح کے کاموں میں ملوث پائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ سفارتی سطح پر اس طرح کے معاملات اٹھائے جا چکے ہیں اور ہماری جانب سے جامع ردعمل کا اظہار کیا گیا ہے جس سے ہمارے افریقی دوست مطمئن ہیں۔ اس طرح کے واقعات نے افریقی طلباء کو بھارت آنے سے نہیں روکا ہے اور بڑی تعداد میں افریقی طلباء بھارت آ رہے ہیں۔

افریقی ممالک کی ترقی میں بھارت کی امداد کے سوال پر نائب صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ یہ ممالک ہمارے تجربوں کو جاننے میں دلچسپی رکھتے اور یہ جاننا چاہتے ہیں کہ مماثل چنوتیوں کا سامنا ہم کیسے کرتے ہیں۔ ہم نے ای میڈیسن جیسے چند پروجیکٹوں کے سلسلے میں ماضی میں کچھ کامیابی حاصل کی ہے اور ہم ان کی خواہشات کے مطابق مستقبل میں بھی تمام تر ممکن امداد ان کی درخواست پر فراہم کرتے رہیں گے۔

افریقی ممالک کے ساتھ بھارت کے تعاون کے کون کون سے شعبے ہوسکتے ہیں، اس سوال کا جواب دیتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ ہم نے اپنے ترقیاتی شراکت داروں کو افریقہ میں اسی غرض سے چھوڑا ہے کہ وہ اپنی ترجیحات کو شناخت کرسکیں اور یہ انہیں کام ہے کہ وہ کن شعبوں میں بھارتی علم اور مہارت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ ایک مرتبہ جب وہ اپنا یہ کام مکمل کر لیں گے، تب ہم امداد کے ٹھوس پروجیکٹ پیش کریں گے۔ اب تک کے تجربات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ دونوں جانب اطمینان بخش صورتحال کارفرما رہی ہے۔

U-787

(Release ID: 1483034) Visitor Counter : 2

